صحیح
مسلم
شریف
مع مختصر شرح نووی مترجم
۷۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ
ترجمہ: علامہ وحید الزمان

امام مسلم بن الحجاجؒ نے کئی لاکھ احادیث نبویؐ سے انتخاب فرما کر
مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:
علامہ وحید الزمانؒ

جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ)) لِلْعَصَبَةِ وَيُقَاتِلُ لِلْعَصَبَةِ فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ ((خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي بِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي))۔

دھندہ جھنڈے کے تلے مارا جاوے جو غصہ ہوتا ہو قوم کے پاس سے اور لڑتا ہو قوم کے خیال سے وہ میری امت میں سے نہیں ہیں اور جو میری امت پر نکلے مارتا ہوا ان کے نیکوں اور بدوں کو مومن کو بھی نہ چھوڑے جس سے عہد ہو وہ بھی پورا نہ کرے تو وہ میری امت میں نہیں ہے۔

٤٧٨٩– عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا ابْنُ الْمُثَنَّى فَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَدِيثِ وَأَمَّا ابْنُ بَشَّارٍ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

۴۷۸۹- ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

٤٧٩٠– عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَرْوِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ فَمِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ۔

۴۷۹۰- ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے حاکم سے بری بات دیکھے وہ صبر کرے اس لیے کہ جو جماعت سے بالشت بھر جدا ہو جاوے اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

٤٧٩١– عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا فَمَاتَ عَلَيْهِ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً۔

۴۷۹۱- ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہؐ نے فرمایا جو شخص اپنے حاکم سے بری بات دیکھے وہ صبر کرے کیونکہ جو کوئی بادشاہ سے بالشت بھر جدا ہو پھر مرے اسی حال میں اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

٤٧٩٢– عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُو عَصَبِيَّةً أَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ))۔

۴۷۹۲- جندب بن عبداللہ بجلیؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اندھے جھنڈے کے تلے مارا جاوے اور وہ بلاتا ہو تعصب اور قومی طرفداری کی طرف یا مدد کرتا ہو قومی تعصب کی تو اس کا قتل جاہلیت کا سا ہوگا۔

٤٧٩٣– عَنْ نَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ حِينَ كَانَ مِنْ أَمْرِ الْحَرَّةِ مَا كَانَ زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ

۴۷۹۳- نافعؓ سے روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ عبداللہ بن مطیعؓ کے پاس آئے جب حرہ کا واقعہ ہوا یزید بن معاویہ کے زمانہ میں اس نے مدینہ منورہ پر لشکر بھیجا اور مدینہ والے حرہ میں جو ایک مقام ہے

(۴۷۹۳) ☆ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں پر امام کا مقرر کرنا واجب ہے اور بغیر امام کے رہنا خوب نہیں ہے ورنہ موت جاہلیت کی موت ہوگی۔ پس اپنا خاتمہ بخیر کرنے کے لیے اور اس وعید سے بچنے کے لیے کسی کو بھی جو مستحق ہو یا امام مقرر کرلیں اور اس سے بیعت کر لیں۔

مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اطْرَحُوا لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وِسَادَةً فَقَالَ إِنِّي لَمْ آتِكَ لِأَجْلِسَ أَتَيْتُكَ لِأُحَدِّثَكَ حَدِيثًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ((مَنْ خَلَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً)).

مدینہ سے ملا ہوا قتل ہوئے اور طرح طرح کے ظلم مدینہ والوں پر ہوئے۔ عبداللہ بن مطیع نے کہا ابو عبدالرحمنؓ (یہ کنیت ہے عبداللہ بن عمرؓ کی) کے لیے تو شک بچھاؤ۔ انہوں نے کہا میں اس لیے نہیں آیا کہ بیٹھوں بلکہ ایک حدیث تجھ کو سنانے کے لیے آیا ہوں جو میں نے رسول اللہؐ سے سنی ہے' آپ فرماتے تھے جو شخص اپنا ہاتھ نکال لے اطاعت سے وہ قیامت کے دن خدا سے ملے گا اور کوئی دلیل اس کے پاس نہ ہو گی اور جو شخص مر جاوے اور کسی سے اس نے بیعت نہ کی ہو تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہو گی۔

٤٧٩٤–عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى ابْنَ مُطِيعٍ فَذَكَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

۴۷۹۴- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

٤٧٩٥– عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ.

۴۷۹۵- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

بَاب حُكْمِ مَنْ فَرَّقَ أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ مُجْتَمِعٌ

باب : جو شخص مسلمانوں کے اتفاق میں خلل ڈالے

٤٧٩٦– عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ)).

۴۷۹۶- عرفجہ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے قریب ہیں فتنے اور فساد پھر جو کوئی چاہے اس امت کے اتفاق کو بگاڑنا تو اس کو تلوار سے مارو چاہے جو کوئی بھی ہو۔

٤٧٩٧–عَنْ عَرْفَجَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا ((فَاقْتُلُوهُ))

۴۷۹۷- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

٤٧٩٨– عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ((مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ)).

۴۷۹۸- عرفجہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص تمہارے پاس آوے اور تم سب ایک شخص کے اوپر جمے ہو' وہ چاہے تم میں پھوٹ ڈالنا اور جدائی کرنا تو اس کو مار ڈالو۔

(۴۷۹۶) ☆ اگر وہ باز نہ آوے اپنے کام سے سمجھانے سے تو اس کا خون ہدر ہو گا۔

بَابُ إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ

باب : جب دو خلیفوں سے بیعت ہو

٤٧٩٩- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا)).

۴۷۹۹- حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دو خلیفوں سے بیعت کی جاوے تو جس سے اخیر میں بیعت ہوئی ہو اس کو مار ڈالو (اس لیے کہ اس کی خلافت پہلے خلیفہ کے ہوتے ہوئے باطل ہے)۔

بَابُ وُجُوبِ الْإِنْكَارِ عَلَى الْأُمَرَاءِ فِيمَا يُخَالِفُ الشَّرْعَ وَتَرْكِ قِتَالِهِمْ مَا صَلَّوْا وَنَحْوِ ذَلِكَ

باب : اگر امیر شرع کے خلاف کوئی کام کرے تو اس کو برا جاننا چاہیے

٤٨٠٠- عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((سَتَكُونُ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ عَرَفَ بَرِئَ وَمَنْ أَنْكَرَ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا)).

۴۸۰۰- ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریب ہے کہ تم پر امیر مقرر ہوں تم ان کے اچھے کام بھی دیکھو گے اور برے کام بھی' پھر جو کوئی برے کام کو پہچان لے وہ بری ہوا (اگر اس کو روکے ہاتھ یا زبان یا دل سے) اور جس نے برے کام کو برا جانا وہ بھی بچ گیا لیکن جو راضی ہوا برے کام سے اور پیروی کی اس کی (وہ تباہ ہوا)۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم ایسے امیروں سے لڑائی نہ کریں؟ آپ نے فرمایا نہیں جب تک وہ نماز پڑھا کریں (اور جو نماز بھی چھوڑ دیں تو ان کو مارو اور امارت سے موقوف کر دو)۔

٤٨٠١- عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ((إِنَّهُ يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ ((لَا مَا صَلَّوْا)) أَيْ مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ وَأَنْكَرَ بِقَلْبِهِ.

۴۸۰۱- ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہؐ نے فرمایا تم پر ایسے امیر مقرر ہوں گے جن کے تم اچھے کام بھی دیکھو گے اور برے بھی پھر جو کوئی برے کام کو برا جانے وہ گناہ سے بچا اور جس نے برا کہا وہ بھی بچا لیکن جو راضی ہوا اور اس کی پیروی کی (وہ تباہ ہوا)۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم ان سے لڑیں؟ آپ نے فرمایا نہیں جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں (برا کہا یعنی دل میں برا کہا اور دل سے برا جانا گو زبان سے نہ کہہ سکے)۔

٤٨٠٢- عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَحْوِ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ

۴۸۰۲- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

((فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ)).

٤٨٠٣–عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ ((وَلٰكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ لَمْ يَذْكُرْهُ)).

۴۸۰۳- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

بَابُ خِيَارِ الْأَئِمَّةِ وَشِرَارِهِمْ

باب : اچھے اور برے حاکموں کا بیان

٤٨٠٤– عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ)) وَيَلْعَنُونَكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ ((لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ وُلَاتِكُمْ شَيْئًا تَكْرَهُونَهُ فَاكْرَهُوا عَمَلَهُ وَلَا تَنْزِعُوا يَدًا مِنْ طَاعَةٍ)).

۴۸۰۴- عوف بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہؐ نے فرمایا بہتر حاکم تمہارے وہ ہیں جن کو تم چاہتے ہو اور وہ تم کو چاہتے ہیں' وہ تمہارے لیے دعا کرتے ہیں اور تم ان کے لیے دعا کرتے ہو اور برے حاکم تمہارے وہ ہیں جن کے تم دشمن ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں' تم ان پر لعنت کرتے ہوں وہ تم پر لعنت کرتے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم ایسے برے حاکموں کو تلوار سے نہ دفع کریں؟ آپ نے فرمایا نہیں، جب تک وہ نماز کو تم میں قائم کرتے رہیں اور جب تم کوئی بات اپنے حاکموں سے دیکھو تو دل سے اس کو برا جانو لیکن ان کی اطاعت سے باہر نہ ہو (یعنی بغاوت نہ کرو)۔

٤٨٠٥– عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ)) قَالُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ ((لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلَاةَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلَاةَ أَلَا مَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَآهُ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَأْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ)) قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَقُلْتُ يَعْنِي لِرُزَيْقٍ

۴۸۰۵- عوف بن مالکؓ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے آپ فرماتے تھے بہتر حاکم تمہارے وہ ہیں جن کو تم چاہتے ہو وہ تم کو چاہتے ہیں' تم ان کے لیے دعا کرتے ہو وہ تمہارے لیے دعا کرتے ہیں اور برے حاکم تمہارے وہ ہیں جن کے تم دشمن ہو وہ تمہارے دشمن ہیں' تم ان پر لعنت کرتے ہو وہ تم پر لعنت کرتے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! ایسے برے حاکم کو ہم دور نہ کریں؟ آپ نے فرمایا نہیں جب تک نماز پڑھتے رہیں۔ لیکن جب کوئی کسی حاکم کو گناہ کی بات کرتے دیکھے تو اس کو برا جانے اور اس کی اطاعت سے باہر نہ ہو۔ ابن جابر نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا میں نے رزیق بن حیان سے کہا جب انہوں نے یہ حدیث بیان کی وہ کہتے تھے میں نے عوفؓ سے سنی وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہؐ سے سنی۔ یہ سن کر رزیق اپنے گھٹنوں